رسالہ

فیض جاری

چشمۂ روان لغات اردو و فارسی ہمطراز نصاب الصبیان و خالق باری

کہ در قوافی ہر دو مصرعہا بیاتش التزام صنعت تجنیس مرعیہ

تحفظ لغاتش سود مند و مفید ہر مبتدی

مصنفۂ

ماہر علوم واقف فنون مولوی حافظ میر شمس الدین محمد مرحوم

حسب تحریک قدر دان علم

مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب سابق آنریری مجسٹریٹ برہانپور ضلع نماڑ

بار اول

بمقام لکھنؤ

در مطبع نامی منشی نولکشور لباس انطباع پوشید

۱۸۸۲ ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہی جو اللہ جان اوسکو خدا — ہی معک تیرے ساتھ الگ ہی جدا

نیستی ہی نبود ہستی بود — عبد بندہ الٰہ ہی معبود

ہی پیمبر رسول اور مرسل — قسم نوع ایک حدیث ہی مرسل

جو سراہا گیا وہ ہی محمود — ہی محمد نبی احمد اور محمود

آل ہی اہل اور صحابہ یار — مکہ ام القری مدینہ و یار

ہی جو بیت اللہ کعبہ قبلہ ہی — راہ ہی شرع بوسہ قبلہ ہی

لبس لباس پیرہن ہی لام — رحمت حق صلوٰۃ اور سلام

اجمعین اور تمام کل ہی سبھا — نسبت کو بولتے ہیں نسب

ہے وہ حافظ جسے ہو قرآن یاد
کہ نبی فاطمہ کو سید میر
شمس ہے آفتاب دین اسلام
فیض انعام ہے ضیا ہے نور
روشنی نور ہے عماد ستون
رمح نیزہ ہے اور حسام ہے تیغ
ہے دلاور شجیع سورج ہور
عبد فرزند کو غلام ہے جان
چین آرام اور عذاب ہے باس
دوست محبوب خان جو ہے شہ ہے
فیض جاری رکھا ہے اسکا نام
نفس اور عین کے ہیں معنی ذات
راس و سر سیر ہے زلف گیسو بال
دوست مخلص ہے اور حمد و ثنائی
عین چشم آنکھ گوش اذن ہے کان
وجہ رخ منہ کو تو سمجھ اب رو

شور ہنگامہ ہے فغان فریاد
ہے مرمت کا ترجمہ تعمیر
ایک معنی رکھیں درود و سلام
ہے جو تنور جان اوسکو تنور
کورہ گلخن ہے اور بھاڑ ہے تون
ہے لڑائی ستیز حرب ستیغ
ہے بلندی علا علی مشہور
غوث ہے قطب اور جی ہے جان
نام عم رسول ہے عباس
ہے جو مچھر وہی تو پشہ ہے
تا ہوں سیراب اس سے تشنہ کام
مزہ لذت ہے جمع ہے لذات
طیش و قہر و غضب کو جان و بال
ماتھا جبین پیشانی
انف ہے ناک گھر ہے مکان
مژہ برنی پلک ہے بھوں ابرو

نفی تاکید کے لیے لن ہے
ہے جو شیشی تو اسکو شیشین سمجھ
وس جو ہے فارسی مین وہ ہے وہ
کہ ملائی کو جبہ اور سرشیر
جبہ یہ قیماق الگنی آوند
دوغ ہے چھاج اور فیش ہے رات
نقل نکتی وغیرہ جاسے ہے سار
اوکھلی ہاون استری ہے زن
کفچہ کھرپی ہے اور کیس ہے بال
نیک اچھا ہے اور برا ہے بد
چمچہ انبر صواب ہے نیکی
سوپ سپ چھاج اور لانہ عش
تر اوف ہے چاہ بھی اور چھ
ساتھ میرے ہی معنے بی ہے
کفچہ گفگیر بیہدہ ہے ناب
جو رکابی بڑی ہے دوری جان

ورزنہ چوبہ چوچہ بیلن ہے
ورد تلچھٹ کو تہ نشین سمجھ
ہے جو اولٹانے کا ردہ ہے وہ
دسوین حصہ کو بول عشر عشیر
ظرف باسن کو بھی کہین آوند
کہ وہی اور ماست کو جغرات
چمچہ ڈوئی ہے اولتی پاسار
چھلنی غربال کیا ہے پرویزن
ہانڈی دیزی ہے اور جوش ابال
جفت جغ ہے روی گرہ ہے زبدہ
ماہی تابہ کڑاہی تلنے کی
دستہ موصل ہے اوکھلی جو غن
کہ سویون کو رشتہ انیچہ
جو جلیبی ہے وہ زلیبی ہے
صحنک خرد کو کہین بشقاب
چھوٹی پیالی کو کہتے ہین فنجان

جو بہت کھانے کہ اوسے توسین
ہی جو سیر اوسکو تو سہ جان
ہی کشادہ وسیع ضیق تنگ
گھونگچی کو کہے ہین عین الدیک
اک برس کی ہو شی ہی یک سالہ
ہڈیون مین جو مغز ہی مخ ہی
جو کی تختک ہی ذبہ ہی توتی
جو اشہ ہی وہی بہت ہی بد
واسطے اوسکے ہی لہ اور لہ
فارسی کون کی ہی کیست اور کی
سیم کو کہہ لجین عین کو زر
ابن بیٹا پسر ہی باپ پدر
خشک یابس ہی اور رطب ہی تر
ام و مادر کا ترجمہ ہی ماں
سن جسے بولتے ہین وہ ہی سہ
کہہ تو نانی کو بی بی اور جیجی

شین مجموعہ ہی تغار جسین
ہی جو سالن اوسے تو قورمہ جان
رشتہ ہی ڈور کاغذک ہی پتنگ
بیضہ انڈا قریب ہی نزدیک
گاے کا بچہ عجل گوسالہ
جسکو کابجی کہین وہ کامخ ہی
اور جوارش کو بول یا قوتی
خلہ افشان ہی سپ پٹارہ سبد
شعوی دان کی ہی فارسی تلہ
خر کو ہی کہجور آسٹے کی
بول گاجر کو زردک اور گزر
وہ جو بیرون ہی باہر اور بدر
کہہ تو بیٹی کو بنت اور دختر
یاد رکھ ہی پناہ امن و امان
اخت خواہر بہن پھوپی عمہ
سینہ مرغ کو کہین جاجی

یزنہ بہنوئی خالہ ہو خالہ
جو کی روٹی کو بول نان جوین
خال ماموں کی فارسی دائی
ہو جو دادا شی اب بڑا بھائی
کہو تو کنگھی کو قبرغہ شانہ
کہو ممانی کو تو زن دائی
جو چچیرا ہو بھائی عموزا
دائی زادہ ممیرا بھائی جان
جو کلیجہ جگر ہو پوت ہو وہ
ہو جو سالا وہ ہو برادر زن
ہو جو سالی کہو اوسکو خواہر زن
ہو جو مادر زن اب وہ ساس ہو خو
ہو جو سسر اخسر پدر زن ہو
کھینچنے والے کو کہے ہین ماد
فی کی ہندی ہو پیچ فرس ہو کو
ہو جو دادا نیا ہو اور دادی

لب پہ چھالہ جو ہو وہ تبخالہ
ہو جو داماد بول اوسکو جوین
ہو جو دیوانہ شو ہو سودائی
راستی شد پسند سچ بھائی
شیشہ قارورہ قصہ کا فسانہ
خبط دیوانہ پن ہو شیدائی
ہو جو افزون وہی زیاد و فزا
ہو جو گرگان ہو وہی جرجان
ہو جو مکڑی سو عنکبوت ہو وہ
صاحب درد غم ہو اہل حزن
کہ خزینہ کی جمع کیا ہو خزن
وہ جو خشخاش ہو وہ ہو خشخش
ہو جو سوراخ چھید روزن ہو
ہو جو سمدھی وہ ہو پدر واماد
نہ نہ اور ناہ جان ہو نادر
ہو جو آہنگری سو حدادی

حوض ہے برکہ ہے لحم گوشت ہے ماس
سحر جادو ہے اور خوش ہے طاب
کپہ پھپوندی کو نان کی بورک
خشت پختہ کو بولتے ہین داش
ماہ باجی بڑی بہن کو جان
ہے جو اخوند کہ اوسے استاد
وہ بھی اور آن کو کہ ہو اور ہو
جو بہت ہو وہ ہے زیادہ تر
سیس کہتے ہین جسکو سر ہے وہ
ہے کدالی کلند پھاوڑہ بیل
زیت اور روغن سیہ ہے تیل
بیل کو بول یار سہ یارک
تیس ہندی مین کہتے ہین سی کو
جو نشانہ ہے کہ اوسے آماج
ماہی پانی ہے آب تشنہ غلیل
ملک اقلیم ہے مشی ہے خرام

مس ہے چھونا مساس بھی ہے تماس
ہے جو لٹو کہین اوسے طبطاب
جو شتر نال ہے وہ زنبورک
ہے جو بھاوج وہ ہے زن وادرش
تنگ آتے ہین آمدند بجان
قائمش کن کراو سکو تو استاد
حجرہ ہے کوٹھری عروس بہو
جو نواسا ہے وہ نوا دختر
ہے جو پوتا نواپسر ہے وہ
ہے جو جنبیل کہہ اوسے زنجبیل
جو ہے سنبل کہین اوسے فتیل
اور نام ایک دوا کا ہے بارکہ
صندلی بولتے ہین کرسی کو
اور سروالی کو بولتے ہین تاج
بھوک ہے جوع اور مریض علیل
ہے سلف اور نخاع مغز حرام

ہے قدم گام اور کام ہے کار
پاک طیب حلال اور حل ہے
سینہ کا قص رکھا ہے نام
ریڑھ کے استخوان کو عصعص جان
سن برس سال حول ہے اور عام
طاق محراب کو ہے ای یار
برگ تنبول کو سمجھ تو پان
سوطا سطراق صوف لیقہ ہے
ہے کمینہ رذالہ سفلہ دون
دبلہ ہے جو ہے گرد و فند ہے وہ
دامن کوہ دشت بھی ہے راغ
سن انا میں ہوں نحن ہم ہیں ا
پست کو تہ بلند ہے بالا
ہے خموشی سکوت خندستان
ہے شبہ پوت اور نیش ہے سوک
ہے جو گرد انگ اوسکو لٹو کہہ

اور شہاگا جو ہے وہ ہے تنکار
پاٹ کڑ کا کنارہ ساحل ہے
خلق عالم کو بولتے ہیں انام
جنگلی ہے سنگھاڑا سور بنجان
چارپایہ ہے دابہ انعام
کہہ پرندہ کو طائر اور طیار
ہے جو چرواہا وہ شبان چوپان
جو طبیعت ہے وہ سلیقہ ہے
فحش بد زشت چرخ ہے گردون
ہے جو شنگرف زنجفر ہے وہ
ظل و فی سایہ قے ہے استفراغ
کہہ زمستان کو سو سرما
جو ہے جاڑا اوسے کہیں پالا
صیف گرما ہے فصل تابستان
ہے جو لٹو کہیں اوسے فرسوک
چرخہ چکری ہے اور گرفت ہے گہہ

ملک کشور ہی اور ملک ہی آن | ہی جو اکنون ابھی ہی اور الآن
ہی پرانا نیا قدیم جدید | کہہ تو لوہے کو آہن اور حدید
ہی جو نامرد ہی عنین ہجی حیز | منساۃ کہہ عصے کو شو ہی چینہ
ریزۂ برف ہی سقیط اور ریزہ | کہہ رصاص اور کفچیل کو ارزیز
بول بطیخ خربزہ کو تو بہ | دین قرض اور سویق ہی ستو
ہرب سیسا ہی بھاگنا ہی فر | ہی ہزیمت شکست فتح ظفر
ساج ساگون اور تیج ہی رخ | ہی ہمایون مبارک اور فرخ
ثدی پستان مرد اور زن ہی | اینٹہ آجر ہی ابر سوزن ہی
ہی جو آنکس کجک ہی اور کجباک | خوف ہی باک اور لیث ہی باگ
نرکھو تر کو پوستے ہین ساق | تھوک آب دہن بزاق بساق
وہ جو چھلنی ہی کہ اسے منخل | وتر ہی طاق داس ہی منجل
ہی جو مجمع وہی تو میلا ہی | ہی جو مسلخ وہی کمیلا ہی
رز ہی انگور خمر بادہ ہی | جو کمان نرم ہی کبادہ ہی
رعب جو شے ہی اوسکو داب سمجھ | ہی جو پیچن اوسے سداب سمجھ
فارسی ہی بدوز ہندی سی | عوض بیگی ہی ایشک آغاسی
ہی جو سنگ آبشی وہ ہی جالی | ہی جو پیلو اراک بھی جالی

ترجمہ فنج کا رکھ بدار سمجھ
ہے جو ہم زلف اسکو ساڑھو جان
جوز ہندی ہے ناریل بشنیک
ہے جو خالو سمجھ اوسے دائی
بکرہ غدوہ کو صبح و شام سمجھ
ہے جو چنگاری ہے شرر اخگر
طوف ہے آس پاس بھی اور گرد
جغد الو جو ہے سو بوم ہے وہ
کہہ تو گرگٹ کو آفتاب پرست
ہے جو حربا اوسے بھی گرگٹ جان
ہے جو تانبیل سنگ پشت اسے پا
غنچہ ہر ایک کلی کو کہتے ہین
جو کھلا ہے وہ ہے کشادہ وا
شحمۃ الارض کیچوا ہے ہان
مرحبا آفرین واہ ہے وہ
ہے ترس بجّو اور ضبع کفتار

تو لبادل کو چوبدار سمجھ
تاج مفرد ہے جمع ہے تیجان
محل اور قصر کو کہین کوشک
قلتبان کو کہین سپردائی
اور حشمت کو احتشام سمجھ
اژدر اور اژدہا کو بول اجگر
ہے جو گندک سمجھ اوسے کوگرد
سرزمین جو ہے مرز بوم ہے وہ
ہندی چھوٹا ہے فارسی ہے خرد
اور گلی کو کہتے ہین مرجان
ترجمہ مصر کا ہے شہر و دیار
کربسہ چھپکلی کو کہتے ہین
اور کہین سلحفات کو کچھوا
ہان خبردار کہہ خفی کو نہان
ہے ممولا سریچہ اور صعوہ
زہ ہے شاباش بات ہے گفتار

ہے سکون وقف جزم کسر ہے جر
نصب فتحہ زبر کشیدن جر

دھنیہ کشنیز اور پنجہ کف
جص ہے گچ اور پیس کیا ہے کف

کہ گلہری کو موش پران
کاٹنے والے کو کہیں بُران

کہ چھچھوندر خلد کو موش کور
قبر مرقد مزار تربت گور

مہد گہوارہ کیا ہی جھولا ہے
ہے جو نادان وہ بھولا ہے

بیشہ جنگل ہے حرفہ ہے پیشہ
کسب پیشہ بسولا ہے تیشہ

جسکو شارع کہیں وہ رہ ہے
آری منشین اره آره ہے

دھوبی گازر ہے اور طاہر پاک
مغسلہ گھاٹ ترس وبیم ہے باک

چوسنا کیا ہے کہ مکیدن مک
دیوک ارضہ کو تو سمجھ دیمک

ہے جو چکی وہ آسیا ہے یار
کہ تو مالی کو قطب لاکو ہیار

عسل اور انگبین کو شہد ہی بول
عطر خوشبو ہے شہر استنبول

پیٹھن اور آسیا رحی کو جان
ہے جو لنگڑا کہیں اوسے عرجان

ہے جو دکان دکان ہے اور جان
آسیابان کو کہیں طحان

ہے جو انگڑائی خامیازہ سُن
فازہ یعنے جمہائی ساکت سُن

ہے جو پرنالہ ناودان میزاب
بول مالی کو باغبان میراب

مفلسی کو کہیں فلاکت فنگ
ہے جو بندوق بول اوسکو تفنگ

سوسمار اور گھوڑ پھوڑ ہے گوہ — اکم ٹیلا ابو قبیس ہے کوہ
دوک تکلہ نوالہ لقمہ تک — قل کبود شیر ترش ہے عانک
ترش پالا ہے ٹوکری کا نام — ہے صنم ایک جمع ہے اصنام
ترش پالا سماق پالا ہے — پرورش کردہ است پالا ہے
چمچہ کمچہ ہے جامہ چادر طاق — تبر ہے ناٹ کوٹھری ہے اطاق
شوربا ہے مرق تشنج ہے تول — ہے طپنچہ تفنگچہ پستول
ببغا طوطہ ہے ہنس بط ہے قاز — ہے جو کنجشک چڑہ ہے وہ نہ قاز
سر ہے کندہ فتیل ہے توڑا — کہ ہزار اشرفی کو بھی توڑا
کہ ظرافت مزاح کاشت وکار — ہے جو آروغ بول اوسکو ڈکار
ہمہ زمین کو سمجھے ہیں یون — ہے جو تریاک افیم ہے افیون
ڈیرا خرگاہ خیمہ جمع خیام — غم الم خیمہ دوز ہے خیام
کبش دنبہ ہے اور کرشمہ دل — کہ مشاۃ اور پیادہ کو پیدل
تو نہین دیکھتا نمی بینی — کہ تو نتھنے کو پرہ بینی
تو نٹی انبوبہ زینہ ہے سلم — قسم ایک بیع کی ہے بیع سلم
درد سر ہے صداع صبغ ہے رنگ — ہے جو تعویق ہے وہ ڈھیل و درنگ
جو نگلنا ہے بلع خوار تبہ — کہین تارک کو اہل ترک تبہ

ظرافت و خوش طبعی ۱۲

جو سہاگن ہو اوسکو عرس کہین — اور نیوسے کو ابن عرس کہین
زعفران کیسر اور نظام ہو بین — زیر پائی ہو کفش اور نعلین
چہل چالیس اربعین ہو یار — اربعین چل ہو اختیار خیار
شصت ستین ساٹھ رتبہ جاہ — ہو جو خمسین پچاس ہو پنجاہ
خاست اوٹھا ہو اور گرا ہو فتاد — کہہ تو سبعین کو ستر اور ہفتاد
چھاگل ابریق ہو ضرین آہسی — ہو جو ہشتاد کہہ اوسے اسی
ہاتھ صد سو کشادہ چشم ہو عین — نوے نود کو بول تو تسعین
بصل الفار ہو دوا اور زیر — مشک ہو مسک قلعی ہو ارزیز
ہو جو مرغی دجاجہ اوسکو جان — حیلہ گر مسخرے کو کہہ محتال
ہاکیان ہو دجاجہ ساغر جام — ہو جو دلاک کہہ اوسے حجام
کفہ پلہ پچھڑا ہو وزن ہو تول — ہو جو میزان ترازو اوسکو بول
مثل و مانند کو سمجھ تو وار — تنگ گونی جوال ہو خروار
آنچ شعلہ زبانہ پچھمہ نار — قشقہ ٹیکا جنیو ہو زنار
لوح تختی ہو اور حول ہو گرد — ہو جو تلمیذ کہہ اوسے شاگرد
قالب اور کالبد جو ہو تن ہو — غسل دھونا ہو اور شستن ہو
ہو مزامیر بربط و قانون — رسم اور قاعدہ بھی ہو قانون

گریہ رونا ہی دمع اشک آنسو
جھاڑو جاروب مکنسہ ہی جان
چوب خوارک ہی اضمہ جھاڑ ہی وا
کر و فر طمطراق ہرو ہی فش
کاہ بھی اور حشیش سوکھی گھانس
ہی جو کشتی اوسے سفینہ جہان
ہی سخنگو جو کوئی وہ حسن ہی
نہر جدول ہی گنگ آب صاف
رہیں لیتے گرد مکان ہی جا
ہی جو کیمخت اوسکو شوجہان
قرعہ پانسہ ہی اور تفاول فال
سالے سسرے کو بولتے ہیں اب
خرد چھوٹا ہی اور بزرگ بڑا
تیرنا پیرنا شنا ہی وہ
کہ شناور کو پیرنے والا
زن کو ہندی میں بولتے ہیں نار

ہچکی ہکہک ہی اوس طرف آن سو
ہی ستون تھام شہر ہی جو جان
ہی جو ہچکی زراغن اور فواق
ہی سکیلہ فواق دم ہی نفس
لا تنخع کا ترجمہ ہی نہ کھانس
ہی جو احمق سمجھ اوسے نجان
ہی جو گوپن وہی فلاخن ہی
کہہ لڑائی کو عربدہ بھی مصاف
سختی توان تاب بھر بھو سہا
کہہ بہادر کو بے جگر بے جان
پختہ ظرف گلی کو بول سفال
کہہ تو تکھی کو زخمہ اور مضراب
غیر بیگانہ اوفتاد پڑا
جو یگانہ ہی آشنا ہی وہ
ہی جو سکران وہ مست متوالا
وقنا ربنا عذاب النار

شل لولا ہے اور لنگڑا لنگ
شمع ہے موم اور چراغ دیا
چرک میل اور عرق پسینا ہے
ہے کسیلا عفص حلو شیرین
تلخ کڑوا ہے ترش کھٹا ہے
یوز چیتا ہے اور اسد ہے شیر
بان ہے سہم تیر قوس کمان
ہے نمک ملح لون کھارا شور
بغل استر خچر ہے ہاتی فیل
ہے جو اسباب وہ متاع ہے رخت
احد اثنان ثلث اک دو تین
ہے قلم کلک اور نون دوات
ہے کدر تیرہ ضد ہے اسکی صاف
آشنا دوست کوکنار ہے پوست
[illegible] ہے [illegible] اور [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]

پینگ جھولا جو ہے وہی ہے شنگ
بگرفتہ لیا بداد دیا
دوختن کیا ہے کہ تو سینا ہے
زن خسرو کا نام بھی شیرین
پینہ جسکو کہیں وہ گٹھا ہے
تیغ و صمصام کو کہیں شمشیر
ہے وتر چلہ اور ظن ہے گمان
ہے کسیلا زمخت قل ہے شور
اور ضامن کو بولتے ہیں کفیل
نخل یعنی کھجور کا ہے درخت
تین انجیر استوار متین
حرف ادات اور جمع ہے ادوات
[illegible] و [illegible] ہے [illegible]
طفل بچہ ہے [illegible]
دل پریشان [illegible] ہے [illegible]
کہیں [illegible] کو فارسی میں [illegible]

لعب و لہو لاغ کو کہیے
نصف آدھا ہی فارسی ہی نیم
ہی جو بہرا وہی اصم ہی کر
ایک ہی جان حمل بوجھ اور بار
برگ پتا ورق ہی میوہ بر
کہین راکب کو فارسی مین سوار
آگ آتش ہی اور جمرہ نار
ہی جو تفاح کہہ اوسے تو سیب
عسر تکلیف ہی مشقت رنج
پانچ ہین خمس اور عشر ہین دس
کہین منقاد اور مطیع کو رام
ورد گل پھول اور الف ہزار
بیت ہی شعر شعر ہو ہی بال
خد ہی رخسار اور تل ہی خال
جنہ بھی اور مجن سپر ہی ڈھال
غیرت و شرم اور حیا ہی لاج

زاغ کوّا کلاغ کو کہیے
دشمن و حاسد و عدو ہی غنیم
قند قانید کو سمجھ ہی شکر
طین گل کیچ دھول گرد غبار
ہی نشیب و فراز زیر و زبر
کہین کنگن کو یارہ اور سوار
کہین رمان کو فارسی مین انار
مترادف ہی آفت اور آسیب
کہین چاول کو ارز اور برنج
حنطہ گندم گیہون سمودھی
راحت و رفیہ معنی آرام
کہہ تو بلبل کو عندلیب و ہزار
اور باز و جناح بھی ہی بال
کہتے ہین پای زیب کو خلخال
غش مین جو آوے اوسکو بولو حال
کر بنجاری کو شوق سے حلاج

پنبہ اور قطن و عہن روئی ہی
بول ہالی سے دانت کو تو عاج
لیل شب رات یوم دن ہی روز
آرد آٹا ہی اور عجین خمیر
سقل گوگل ہی اور مُر ہی بول
نقرہ روپا ہی اور فضہ سیم
عین سونا ہی اور ذہب ہی طلا
جرح اور زخم گھاو ہی اور وا
میخ مسمار ہی شگاف ہی ماز
ہی جو خورشید آفتاب ہی مہر
قمر اور بدر ماہ چاند ہی یار
و غدغہ گدگدی ہی شہر ہی روس
ہی سفید و سیہ بیاض و سواد
ہی جو گھڑیال کہہ تو اسکو طاس
گربہ سنور قط ہی چوہا موش
چھوڑ دے ترک کر ہی معنی دع

جو وجاہت ہی خوبروئی ہی
نعجہ ہی میش بھینس جمع نعاج
کہہ تو روشن ہی معنی افروز
و ائم الخمر کو بھی کہہ تو خمیر
صبر کیا چیز ایلوا ہی بول
ہٹا کٹا ہی فربہ اور جسیم
کہہ تو مرہم ضماد کو بھی طلا
سقف چھت ہی جدار ہی دیوار
صوم روزہ ہی اور صلوٰۃ نماز
مہر کابین اور محبت مہر
اور زرگر سنار ہو عیار
دیک ہی اور دجاج مرغ خروس
شہر ہی ملک اور طرف ہی سواد
مترادف ہی کاغذ اور قرطاس
معنی اسکت کے آئے چپ خاموش
کہہ تو بینڈک کو غوک اور ضفدع

حوت مچھلی سمک روان ہی جان
اربیان جھینگا اور بیجہ چینگ
نیش ہی ڈنک اور ذنب ہی دم
جو فغان ہی سمجھ تو اوسکو سان
کلب و سگ بولتے ہین کتے کو
تیرہ اور زشت کو تمام سمجھ
نیک و بد خوب و زشت ہی اے یار
بول شاشہ ہی اور دریدن در
خشک سوکھا ہوا ہی گیلا تر
سبل جو ہی رسیہ پتھر سنگ
جفت ہی زوج اور فرد ہی طاق
زرد و پیلا ہی سرخ احمر لال
ہی وجود و عدم ہبود و نبود
عربی شفلی اوسکی ہندی کان
امر فرمان حکم کلج ہی کانہ
قنفذ اور خارپشت ہی ساہی

افعی و حیہ مار سانپ کو جان
کہہ تو سرطان کو کیکڑا خرچنگ
کہین بچھو کو عقرب اور کژدم
دیو شیطان انس ہی انسان
کوچہ برزن ہی اور گلی ہی کو
اور شتر مرغ کو نعام سمجھ
اور کسوٹی محک ہی اور معیار
ہی برون باہر اور درون اندر
ہی رماد اور راکھ خاکستر
جو بہت بد ہی شخو وہ ہی خرسنگ
ہی کمربند منطقہ بھی نطاق
کہین گونگے کو گنگ ابکم لال
ہی جو نیلا وہ ازرق اور کبود
ظبی و آہو ہی مرگ اور ہرن
شبکہ و دام جال صید شکار
جو کہے سو وہ بھی ہی ساہی

نمل چیونٹی کو بولتے ہین مور
سارسل کو بھی بولتے ہین رسی
در و دروازہ کو کہتے ہین باب
ضرس ہے ڈاڑھ کو بجلی ہے ناب
شحم و چربی کو پیہ کہتے ہین
شست و قلاب کے ہے معنی کل
بحر دریا ہے آب کو جل کہہ
بادبان سولف چکری ہے تاج
جو دھوان ہے وہی دخان ہے دود
ہے جو چالیس سیر وہ ہے من
کہین آرسے بلے انعم کو ہان
قرب نزدیک پاس بعد ہے دور
باپ دادا تو آب ہے اور جد ہے
ہے بصل پیاز ثوم لہسن ہے
جو کنول ہے وہ نیلوفر ہو فل
خاص کی ضد کو بولتے ہین عام

ہے جو طاؤس کہ اوسے بھی مور
حبل عروہ ہے رلیسمان رسی
حین وقت اور کس ہے کنگھی ذیاب
اور ڈوری کو بولتے ہین طناب
دشت و صحرا کو بن کہتے ہین
بیرو ہامون و بیشہ ہے جنگل
مرآۃ آئینہ کو سنبل کہہ
ہے طبیعت بھی اور طبع مزاج
ضد مقبول کو کہین مردود
قیمت اور مول نرخ بھی ہے ثمن
چاہنا شغف اور شغف سوہان
ترجمہ ہے اجیر کا مزدور
جسکو بیٹا کہین زبر جانے ابن
بول قیدی کو شوق سے ابداع
گرد جیو اور سیاری ہے فوفل
ہے مزہ طعم مشتہر ہے طعام

ہے سرشک اشک اور ابر ہے طل — فارہ موش اور گربہ ہے خیطل
گریہ زرخون اب ہنوز ہے حال — ہے جو تلی سپرز ہے وہ طحال
ہے جو کالا سیاہ ادہم قیر — ہے جو درویش بول اسکو فقیر
صمغ ہے گوند اور صادق راست — ہے جو ٹیڑھا وہ کج ہے سیدھا راست
کہہ تو آوندہ کو ساغر طاس — اور ترازو کو بھی کہیں قسطاس
معنی لون و فام و جردہ رنگ — اندرائن ہے حنظل اور شرنگ
ہے رجل مرد اور نسا ہے زن — ٹھگ دغا باز چور لص رہزن
گھاو گہرا جو زخم ہے کاری — اور خدیعت جو ہے وہ مکاری
ہے حمار و حمیر و جعفر خر — دوسرا جان معنی آخر
فارسی ہے بزی تو ہندی جی — آبکامہ جو ہے وہ ہے کانجی
قتل جو ہوا اوسے کہیں مقتول — ہے جو بانٹا ہوا وہ ہے مفتول
سوط اور تازیانہ کوڑا ہے — شر جب اور چیونٹا مکوڑا ہے
کہیں دنبل جسے وہ پھوڑا ہے — ہے قلیل اور کم جو تھوڑا ہے
برص ہے کوڑھ اور بلاک ہے بور — مگس شہد نحل ہے زنبور
رشتہ اور خیط کو کہیں تار — ناز نخرا ہے چال ہے رفتار
راحت آرام سکھ شفا ہے وہ — اور کنارہ جو ہے شفا ہے وہ

معنی قید و حبس بند سمجھ
کہہ تو حرقت کو سوزش اور جلن
عین ینبوع چشمہ چھوٹا حوض
گرم جوشش ہی بول اسکو جان
گوکھرو ہی خسک تو کانٹا خار
بادیہ دشت اور وادی راغ
ساتگین ہی پیالہ ساغر جام
بھیڑیا گرگ ذئب سرحان سید
رفع و ضم پیش زیر خفض ہی جر
بغض کینہ ہی اور حسد ہی کین
کہہ تو آسان درانگیان کو زب
جو جبل ہی وہی پہاڑ ہی کوہ
اسپ رہنما ہی ہادی ہاد
شہر روٹی ہی فارسی ہی نان
نردبان سیڑھی اور زینہ ہی
حجرہ نشیمن نشست ہی رانش

تنگ یعنی ازار بند سمجھ
ایک معنی رکھتے ہیں چال چلن
ہی خرد عقل ہوش فہم ہی خوض
بحر دریا ہی جمع اسکی بحار
لرزہ جاڑا ہی اور تپ ہی بخار
سبح ہی زین اور سراج چراغ
رخش گھوڑا فرس لگام لجام
تلغ کیا ہی فارسی میں رسید
ارض و غبرا زمین ہی سنگ حجر
کارد یعنی چھری ہی اور سکین
مرد سے زن کو بولتے ہیں عزب
سطوت اور دبدبہ کہو ل شکوہ
بیستون کوہ کوہکن فرہاد
اور فرو مایہ کو کمین دونان
ہی جہان مال وہ حسنہ
کوہکن کو کہیں سنگ تراش

ہے جو خرما وہی کھجور تمر
ہے فرشتہ ملک بلد شہر ہے
ہے بغل ابط اور عنق گردن
فکر اندیشہ عقل رای سمجھ
عرض چوڑا دراز لمبا طول
عزم ارادہ ہے قصد ہو نیت
نام جسکا خدا ہے حق ہے وہ
سو یہ نوحہ ہے سینگ قرن ہے صور
حلقہ ہے طوق دار سولی ہے
اجل اور مرگ و موت کو کہہ سام
موعظت وعظ کو تو پند سمجھ
قدر مرجل ہے دیگ کچا خام
غصن ٹہنی کو بولتے ہین شاخ
نوالہ ہے باج رزق روزی قوت
فائدہ نفع کیا ہے لابھ ہے سود
سکر ہے نشہ بنج بھنگ سمجھ

فاکہہ بار و بر ہے میوہ ثمر
راحلہ زاد راہ توشہ ہے
عربی فعل فارسی کردن
جہت و طرف کو براے سمجھ
اور تر بڑے کو بولتے ہین نطول
ہین سپنے کو کہین انانیت
ہے جو لائق سو مستحق ہے وہ
ہے انا الحق مقولۂ منصور
سلعہ اور غز جو ہے رسولی ہے
صارم و سیف کو کہے ہین حسام
معز اور شاۃ گوسپند سمجھ
نرم پتھر کو بولتے ہین رخام
موچنہ موی کن ہے اور منتاخ
بسد گلی ہے لعل ہے یاقوت
کہہ مخالف کو دشمن اور حسود
بیٹھے کٹے کو تو دبنگ سمجھ

صوت آواز بانگ نعرہ شہیق
فجل نر مجل ترب ہی مولی
خواب سپنا ہی ابلہ احمق غبی
بار ہی بوجھ اور ثقل ہی وزن
لاکھ ہندی ہی فارسی ہی لک
چھچھری کو جیدری قرا دگنہ
کہہ تو قمل سپش کے معنی جون
فجر ہی صبح اور مسا ہی شام
خیر نیکی ہی اور بدی ہی شر
کاروان قافلہ کے معنے عیر
ٹھوس مصمت میانہ خالی جوف
ارغنون ساز دائرہ ہی دف
سجل اور دلو کی ہی ہندی ڈول
تلخہ زہرہ مرارہ ہی پیتا
ہی نشانہ دفک چھوڑا برہان
خرس دب ریچھ فہد ہی چیتا

ہی جو باریک چیرہ ہی قسیق
ایک ہی مستمر و معمولی
ہی غلیواز چیل اور زغن+
بارہ سینگھا ہی ایل اور گوزن
آسمان اور سما ہی چرخ فلک
جرم عصیان ہی اور خطا ہی گنہ
اہل ایران کہے ہین جان کو جون
جمجمہ کھوپڑی ہی مغز مشام
دزد سارق ہی آدمی ہی بشر
اونٹنی ناقہ اونٹ جمل بعیر
ہی خوشی عیش رعب ترس ہی خوف
کہہ تو اماج کو نشانہ ہدف
شد پریشان ہوا ہی ڈاوان ڈول
جانکنی نزع بک ہی بتیا
بھید سر ہی دلیل ہی برہان
مترادف ہی مدعا چیتا

قول و گفتن کا ترجمہ کہنا — حلیہ زیور جو ہے وہ ہے گہنا

ہے جو غالب اوسے کہین ور ہے — ہے جو صاحب ہنر ہنر ور ہے

قصہ گو اور کہانی باز ہے قاص — ناچنے والے کو کہین رقاص

گاو نر ثور اور بقر ہے بیل — ہے جو شرمندہ بول اوسکو خجل

ہے جو معمار اوڑ ہے اور راج — اور تیتر جو ہے وہ ہے دراج

پھیر واپس جو ہے وہی ہے رد — شیر گنجشک ہے لٹورہ صرد

حلزون گھونگھ ہے سواہی دون — دیگدان ہے اجاغ ضب جرذون

جو ہے جھینگر اوسے کہین صرصر — اور آندھی کو بھی کہین صرصر

ہے جو ننگا وہ ہے برہنہ عور — گوہ بھی ضب ہے اور وقوف شعور

ختم مہر اور نشان زہر ہے سم — کہہ تو سوگند کو حلف بھی قسم

گفتگو بات چیت قیل و قال — تول اور وزن کو کہین مثقال

ہے جو ہمسایہ کہہ تو اوسکو جار — کنگنی ارزن ہے اور ذرت جوار

فرق سر ہے تو جعد چوٹی ہے — راستی جو ہے وہ سچائی ہے

شنغ ہے جفت اور شراب ہے راح — اور کشادہ فراخ ہے رحراح

باسم مچھلی ہے مارماہی ہے — اور کما حقہ کما ہی ہے

جفت جوڑا ہے بطخ تو بط ہے — ہے جو دیوانہ وہ مخبط ہے

سونڈ خرطوم فیل کی بینی
کبر ہی اور غرور خود بینی

ہی نگہبان خازن اور حاجب
اور ابرو کو بھی کہین حاجب

جو کسا ہی گلیم کمل ہی
ہی جو کامل وہی مکمل ہی

بادبان جل اڑھائی کوس ہی میل
نیک اور خوب کو کہے ہین جمیل

زور اور مکر کے ہی معنی ریو
ہی تعجب شگفت گریہ غریو

طوق غل خانۂ شغال ہی غال
گیدڑ ابن آوے کو بول شغال

ہی قطا سنگخوارک اور نوا
نیزہ بھالا ہی اور علم ہی لوا

طلح اور موز کیا ہی کیلا ہی
فرد تنہا جو ہی اکیلا ہی

کرب ہی صعب اور سختی بوس
ہی جو بھوسا نخالہ اور سبوس

سبعہ ہین ہفت سات تسعہ نو
ہی پرانا کہن نیا ہی نو

کہین عادت کو ہندوی لت
موچھ کو کہیے شارب اور سبلت

لحیہ داڑھی ہی اور محاسن ریش
چونچ منقار اور پر ہی ریش

وسم کے داغ اور اسم ہی نام
نوم ہی خواب جانے خواب منام

خویش اور آپ کیا ہی یعنی خود
ہی جو حمص چنے ہین اور نخود

بوستان گلشن اور حدیقہ باغ
ہی جو رنگریز کہہ اوسے صباغ

یاد رکھ خانۂ کمان ہی قاب
نقب سوراخ اور پردہ نقاب

ہے جو دشنام گالیاں ہیں سب
نقع ہے گرد اور کوہ ہے طور
بیشہ بھی اور غنم کہیں بز کو
ہے جو کنجی کلید بوتہ موس
ہے گریبان جیب دامن ذیل
کہیں تمساح کو نہنگ مگر
حرث اور زرع کشت قحط ہے کال
بحر قلزم ہے باولی ہے چاہ
نارجیل نارجیل بیج ہے بذر
دھوپ ہے آفتاب سرد ہے برد
دیکھنا اور نظر تو دید ہے وہ
حاجت اور احتیاج فاقہ ہے
یقظہ بیداری اور وام ہے قرض
ہے جو مشہور کہ اوسے تو فاش
تخم ہے بیج اور پھانک ہے قاش
مس ہے تانبا حدید ہے آہن

روغن زرد گھی شمار حسب
جسکو ٹپکاویں بول اوسکو قطیر
ہندوانہ کہہ ہیں تربز کو
آبرو اور حیا بھی ہے ناموس
اور ایک شخص کا ہے نام ہذیل
اور آلا کا ترجمہ ہے مگر
عذب شیرین ہے اور عذاب نکال
دوستی عشق ہے محبت جاہ
ہدیہ تحفہ ہے اور لازم نذر
کہہ تو چادر کو بھی ردا اور برد
گوشت سوکھا ہوا قدید ہے وہ
معنی ہوش بھی افاقہ ہے
تقدیر اور غطا ہے فرض
شپرک جو ہے کہ اوسے خفاش
گاجر اور ترب کو بھی کہہ قلقاش
آستین کم قمیص پیراہن

ہی جو مختصر وہی بعوضہ بق ہی جو سوسن کہین اوسے زنبق
اولک اور شحمہ کیا ہی نرمہ گوش ستتہ ارنب کو بول تو خرگوش
بخت و عظمت توانگری جد ہی جو زمرد ہی وہ زبرجد ہی
تاڑ کے جھاڑ کو کہے ہین تال ہی جو زرنیخ کہ اوسے ہرتال
ترجمہ آن بہار کا وہ لا ژالہ بھی اور تگرگ ہی اولا
تن ہی کایا پیران بھی جی ہی نقل خواجہ جو ہی چرونجی ہی
ہی صغیر و کبیر خرد و کلان خاکشی خاکشو ہی خوب کلان
ملک اور پادشاہ بھی ہی رب موزہ خف پاتابہ ہی جورب
عرفہ معرفت خوشی ہی عید کام مقصد ہی نیک بخت سعید
ہی سمن گھی لہو بھی دم خون ہی سرخ ایک چوب بھی طبرخون ہی
سوئی سوزن ہی مخیط اور خیاط اور درزی کو کہتے ہین خیاط
جہد و چیرستی ہی متین ہی بل طبل نقارہ کوس ڈھول ڈہل
حجلہ پردہ ہی مرغزار حمی رعشہ لرزہ بخار ہی حمی
ہی جو گٹھلی نواۃ ہی خستہ مترادف ہی خوار اور خستہ
نیند ہی خواب [illegible] ہی کم پشم بال کاسنی ہی طل شبنم
ہی سفرجل بہی انار ہی نار ہی [illegible] اور [illegible] ہی کنار

سرفہ کھانسی سعال اچھ لنگ ہی جو کر کی اوسے کہے ہین کلنگ

دل جنا ہی فواد بو ہی ریح جار ہمسایہ ہی بیان تشریح

اصل جڑ بیخ فرع ڈالی شاخ کہہ بہت گریہ کو بھی شاخ فشاخ

ہی جو خردل سمجھ اوسے رائی خود پسندی کو بول خودرائی

بید انجیر ارنڈ [illegible] ورع خرخشہ شور ہی فریب خدع

طیب خوشبو ہی اور خوشی طوبے ہی درخت ایک بہشت مین طوبے

قاقلہ اور الاچی ہی ایل ایک ہین جبرئیل جبرائیل

اربع خمسہ پانچ ہین اور چار ہی جو لابد ضرور ہی ناچار

راہ یعنی طریق سمرہ سات ہی جو باران مطر ہی او برسات

برق بجلی ہی پگڑیان ہین عمام ابر بادل گھٹا سحاب غمام

آز ہی حرص اور شہوت باہ لوم ثعلب ہی لومڑی روباہ

خشت ہی اینٹ اور تنور ہی داش کل کی شب دوش ہی جزا پاداش

نخ ہی ریشم کا تار کالا تار سب ہی پگڑی عمامہ ہی دستار

زن بیوہ ہی رانڈ تارک سر تاج ٹوپی کلاہ ہی افسر

[illegible] ریحان ہی اور خوشبو شم صوف ہی پشم قز ہی ابریشم

[illegible] [illegible]

تشنگی عطش پیاس باران طل
عطس ہے چھینک پہلوان ہے بطل

سنہ چھ ششش زہر شگوفہ کلی
ظرف مٹی کا ہے سو ظرف گلی

حقد کینہ ستم ہے ظلم ہے جور
کہہ فراغت کو کور رنج کو غور

ساذج اور سادہ کیا ہے یعنی ساد
نارواجی کو بولتے ہیں کساد

خاتم انگشتری مہر ہے تخت
فص نگین قسمت اور نصیب ہے بخت

جم ہے جمشید اور پیالہ جام
ہے اجیم بیشہ جمع اسکی آجام

جوز اخروٹ گردگان ہے یار
غیر مفرد ہے جمع ہے اغیار

ابلہی احمقی جبرائی لاف
گردگان چار مغز کم ہے غلاف

ہے جو ظالم تو اوسکو کہہ جافی
خار شو کہہ برہنہ پا حافی

ہے جو بوڑھا ضعیف ہے او پیر
شنبہ ہفتہ ہے اور دوشنبہ پیر

راہ رستہ کو تو سبیل سمجھ
نہر جنت کو سلسبیل سمجھ

ہے جو سمسم وہ کنجد اور تل ہے
جو کشندہ ہے وہ بھی قاتل ہے

کہہ منقے کو تو مویز و زبیب
جو پسر زن ہے بول اوسکو ربیب

ہے جو بکرا وہ کہہ اوسے بز ہے
ہے جو تور وہ شاخ اربر ہے

ہے نخود ماش مونگ ہے اور سنج
یاد رکھ مشک بید بہرانج

زندگانی حیات ہے جینا
وخش ازدن ہے یا جیا جینا

کہ تو دولت بھی اور عدو کو فر
حب قرطم کڑ کسم عصفر

اسپ گھوڑا ہی اور شتر خامض
ہی جو چوکا وہ بقلۃ الحامض

ہی جو بتّی فتیلہ ہم غم ہی
ہی جو شلجم وہی تو شلغم ہی

گاہ گاہے کبھو کبھو ہی کدو
یاد رکھ دبہ اور قرع ہی کدو

ہی جو غوغا وہی تو ہی کلہ
ہی جو کرنب وہ ہی کرم کلہ

ہی جو کراث گندنا ہی یار
کم ہی اندک کثیر ہی بسیار

جشن عیش و طرب ہی رسم ہی بیت
جسکو گندک کہیں وہ ہی کبریت

ہی تلاشین تیس بھی او سی
ہی جو کتان زغیر ہی السی

ہی جو پروانہ ہی پتنگ فراش
اور بستر کو بولتے ہیں فراش

ساز بربط ہی اور کران ہی عود
صیت آواز ہی بلند صعود

پیر فرتوت کو کہے ہیں زال
بول دبلا ئی لاغری کو ہزال

خد ہی رخسارہ اور عذار ہی گال
صخر انگشت کوئلا ہی زگال

آرزو اور مراد ہی تہمت
ہی جو بہتان افترا تہمت

شیخ بوڑھا ہی اور جوان ہی شاب
زہ تو چلہ ہی تیر ہی نشاب

جنگلی دیو ہی سو غول ہی وہ
ہی قطونا جو اسبغول ہی وہ

عرش چھت ہی صراط منہج رہ
خود مغفر ہی اور درع ہی زرہ

ہی جدائی کنار بر ہو کنار
ارمغان تحفہ اور سدرہ کنار

حور جو ہی اوسے کہین حورا
ہی جو گرمی بہت وہ باحورا

جھانئین کہتے ہین جسکو وہ ہی کلف
رنج کلفت ہی جمع اوسکی کلف

کارد کرنگ چھری ہی کو دیک خرد
نہین کھایا نخورد کھایا خورد

صاحب کنبہ غل ہی قوم ہز غز
کہ پہیلی کو چیستان و لغز

قمقمہ آفتابہ طاعت فتاہ
کہہ تو ہنسنے کو خندہ اور قہقاہ

ندوہ کیا جیسنہ ہی تری ہو دوہ
کیا ہی اسبا سے جو تری ہی دوہ

ہی قرنفل تو لونگ تیز ہی حاد
جو سے پھرنے کو کہتے ہین الحاد

ہی کنوان چاہ شتم گالی ہی
ترجمہ کاغ کا مجگالی ہی

نمکین جو ہی کہ تو اوسکو ملاح
حرز تعویذ ناخدا ملاح

ہی جو لو لو سیجھ اوسے دُر ہی
جو بھلا دان ہی وہ بلادر ہی

تحفہ سوغات میہمان ہی ضیف
جو ہی جاڑا ستا ہی گرمی صیف

آج امروز ہی تو فردا کل
ماندگی ہی کلال کنجا کل

باز بازی ہی جمع اوسکی بزات
مخمصہ قحط بخشش حصہ برات

الیہ چوتڑ ہی ادر بینا سار
ضلع پسلی ہی وجہ ہی رخسار

تودہ فرصاد کیا ہی یعنی توت
جو ہی بوڑھا بہت وہ ہی فرتوت

ہے ترا تو شما کے معنی تان — مادہ خر ہے گدھی بھی اور آتان

مادہ سگ اور برہنہ لاج ہے وہ — جو پھڑکتا ہے اختلاج ہے وہ

ہے جو سرکش تو اوسکو خیرہ جان — اور جو کچھ جمع ہو ذخیرہ جان

ہے جو رفتار وہ خرام ہے چھم — شان ہے مرتبہ چنور ہے چیم

ہے پلک جفن اور حنک تالو — جام امرود خوخ شفتالو

جنب پہلو ہے اور گردن جید — حدقہ دیدہ ہے شہرگ مجید

کلیہ گردہ کبد جگر دل قلب — ہے جو کھوٹا اوسے بھی کہہ تو قلب

چشم امید ہے مسن ہے سان — کہیں پتلی کو مردمک انسان

ہے جو اصلاح ساز ہے نائی — بحث بہل ہے شعور دانائی

گرد ہے پہلوان کمک ہے عون — اور ظالم ہے معنی فرعون

دبس دوشاب ہے تو سرکہ خل — دوست خل جامۂ کہن ہے خل

ساگ ترکاری اور ترہ بقل — کہہ کہانی کو تو حکایت نقل

نرم لین ہے سخت صلب کو جان — خفقان کی بھی قسم ہے خلجان

قرد باندر ہے بوزنہ میمون — اور مبارک خجستہ ہے میمون

بال کی جڑ مسام ہے بن ہو — بست عشرین عم چچا عمو

ہے رحم اور مشیمہ بچہ دان — جو کشادہ جگہ ہے وہ میدان

کرم کیڑا ہی وو دہ کید ہی زور — کہ تو دنیا کو شمار ک اور زر زور

سکہ جو ہی زہر ہی پیوستی نفل — تو سپیہ مرچ کو سمجھہ فلفل

رمہ منڈا قطیعہ گلہ ہی + — ہی گلہ شکوہ شور گلہ ہی

پاپجامہ ازار سروالہ — خار باریک بھی ہی سروالہ

مائدہ جو ہی اوسکو خوان سمجھ — عظم ہڈی کو استخوان سمجھ

قبض اور بسط بند اور وا ہی — عرق رگ ہی لہاۃ کوا ہی

ترقوہ ہانس رسغہ پہونچا ہی — معنی وررسید پہونچا ہی

گانون قریہ ہی دیہ بلد ہی شہر — روز یومیہ ہی مہینہ شہر

شہر ہی اور ہوائے سخت ہی زم — چوب لکڑی خشب حطب ہیزم

سینگ ہی شاخ اور کشت ہی زار — ہی جو لاغر سمجھ تو اسکو نزار

بقرہ گاے اور مجیر ہی ضان — ایک مہینے کا نام ہی رمضان

جسکو حافر کہین وہی سم ہی — مسکرانا جو ہی تبسم ہی

روث سرگین ہی گو براب بشناس — پینگنی پشک گربہ ہی پوشک

موجو ہین زیر ناف ہین عانہ — جو بیانہ ہی وہ ہی بیعانہ

ہی مرض درد وار تخت پلنگ — تیندوا جو ہی وہ نمر ہی پلنگ

سقم بیماری اور اندارنج — کہ بجورا کو اترنج اور ترنج

زندگانی ہو جس سے وہ ثا ہے — ہے جو گکڑی خیار قثا ہے

ہے کلیچہ رغیف گردہ نان — فم دہان اور دہن ہے باک عنان

نان و سعبر تنق ہے پردہ حجاب — ہے جو دربان کہ اوسے بھی حجاب

دیر دیول کلیسیا ہے کنشت — سوّرون کی نشست گہ بھی کنشت

خوک سوّر حجاب ساز ہے زیر — ہے نجس رجس خوک ہے خنزیر

بانگ نعلین اور قلم ہے صریر — ہے جو اندھا کہے ہین اوسکو ضریر

ہے جو گولی وہی ہے خم اور دن — جوڑ مفصل ہے عضو جزو بدن

انملہ انگلیان ہین قامت قد — ہے ستارہ جو فرقدان فرقد

ہے ترازو ہی مہر اسطرلاب — عشق پیچہ کو کہتے ہین لبلاب

اندرون وہین جو ہے بج ہے — انبہ نغزک ہے آم انبج ہے

ہے جو اسفنج ابر مردہ ہے ثا — ہے جو معدود وہ شمردہ ہے

لاو بازی ہے اور نہنگ ہے لو — ہے جو اجاص کہ اوسے آلو

زرد آلو آڑک ارک ہے میش — ہے ہمیشہ مدام اور ہمیش

حرمل اسپند اور اگر ہے عود — نی قصب بانس نیک ہے مسعود

خام انگور حصرم اور غورہ — اور خربای خام بھی غورہ

کہ لکد لات اور ٹانگ کو لج — گرگ گینڈا ہے آملہ املج

ہے جو کمتون اوسکو زیرہ کہہ ہے جو ٹاپو اوسے جزیرہ کہہ
جو لبن ہے وہ دودھ ہے شیر اب بنسلوچن کو کہہ طباشیر اب
رازیانج ہے سونف حسیلہ رنگ کابلی ہے برنگ باو برنگ
ہے مغیلان ببول پنج ہے وج بیش بچھناک ہے کجی ہے عوج
ثلج ہے برف یخ خشتی ہے لبید کنجی مفتاح ہے تگرگ جلید
ہے سویرا تو صبح شانج مسا ہے جو ٹالول وزغ وہ ہے مشا
جانب اور سمت معنی سو ہے ہے جو تیر غوث کبک ہستو ہے
ہے جو نخاس کہہ اوسے توجور پستہ فستق رطب ہے پنڈ کھجور
آرد کو کہہ دقیق بج قرفہ اور جدائی کو بھی کہیں فرقہ
باقلا لوبیا لبید ہے دور ترجمہ ہے سرنج کا سیندور
تکیہ بالش نہالچہ ہے نخ ہے جو ٹھنڈی وقن ہے اور شخ
ہے جو شیرہ عصارہ رس ہے وہ سندروس اب تو چندرس ہے وہ
حوض چھوٹا جو ہے وہی ہے قا ہے جو خرفہ وہ بقلة الحمقا
جونک ہے دیوچہ زلو بھی علق خون بستہ کو بھی کہے ہیں علق
کہہ سیاہی شب کو اب تو داج تیرہ کالا سفیدہ اسفیداج
سونٹھ ہے زنجبیل تند ہے تیز ذائقہ ہے مزہ جدل ہے ستیز

ہے جو اطروش اوسکو بول ٹوکر | لفت شلجم ہے اور شکر سکر
ہے سماروغ قدرقی کا نام | او سبرہ بھی کہے ہین خلق انام
پنبہ دانہ بنولہ پشم ہے اون | ہے جو محفوظ کہ اوسے مصئون
ہے زمین ارض آسمان خضرا | بن و قہوہ ہے حبۃ الخضرا
ہے گرہ عقد گانٹھ واہے حل | سرمہ اثمد ہے سرمہ دان مکحل
قاق ہے خشک اور ندی ہے جو | عفص مازو جو ہے وہ ہے ماجو
پان کی جڑ کو تو کلیجن جان | اور اوسی کو کہے ہین خولنجان
تو زرنباد کو کچور ہی جان | زرد صفرا ہے جوش ہے ہیجان
جھول جل کو کہین قبالہ چک | کہہ تو جدری کو شیتلا چیچک
ہے جو کاجل وہی تو کجرا ہے | خس و خاشاک جو ہے کچرا ہے
جو کرے شکوہ ہے وہ شاکی شاک | جو کناسہ ہے کہ اوسے خاشاک
پالنا مہد اور فج ہے رہ | کر فجان کو فجان قفس پنجرہ
تو تلا الکن اور سگج باقی | ایل قصبہ جو ہے وہ دیہاتی
دودھ دوہنے کا ظرف ہے محلب | پنجہ چنگل جو ہے وہ ہے مخلب
سینہ بند زنان جو ہے وہ شاک | جنگلی اُپلے پاچک اور غوشاک
کہہ بخیل اور لئیم کو بھی شوم | ناک کی استخوان ہے خیشوم

نمکین شور بوس ہی بوسہ
مجمع خلق کو کہے ہین رب
انگزہ ہینگ انجدان ہی جان
کہ خزانہ کو آب کے توکول
مزبلہ آبخانہ سرگین دان
جو گذشتہ ہی روز وہ ہی دی
منحنی کوز پشت ہی کبڑا
ہی جو انبار غلہ جاس ہی راش
جسکو نیر کہے ہین خور ہی وہ
آخور اصطبل ہی طویلہ یا
نیل ندی ہی اور نہی سوتا
ہی جو غواص غوطہ زن ہی وہ
سوق بازار ماش مچھلی نون
پیک ہرکارہ نامہ بر قاصد
فلس پیسا ہی جمع اوسکی فلوس
اشرفی ہو درست پیسا پل

تو سموسے کو بول سنبوسہ
ہی جو خنیاگر اوسکو کہہ مطرب
ہینگ حلتیت مزبلہ کلجان
چشمہ آب منبع ارغن گول
ہی جو ضاحک ہنسوڑ ہی خندان
بچہ بزکو بولتے ہین جد
کلک خامہ ہی پارچہ کپڑا
حکہ خارش ہی جرب کھجل ہی خراش
گھاٹ مشہل ہی آبخور ہی وہ
فوج لشکر سلاح ہی ہتیار
سونٹا حلق استرہ موسا
کرگدن جو ہی کرگزن ہی وہ
جو انگیٹھی ہی کہ اوسے کانون
قرب آسمان کو بھی کہین قاصد
مغز الماس کا ہی مغز فلوس
جسر کیا چیز قنطرہ ہی پل

ناصیہ ہے جبین سخن ہے بات — ہے جو کھیرا قثد تو برگ ہے پات

جسکو سلطان کہے ہین شہ ہے وہ — ہے جو نمالیچہ منشفہ ہے وہ

حر ہے آزاد اور تری ہے نم — چار بالش جو ہے وہ ہے مسند

ہے ہراول مقدمہ مہرہ — حبہ کوڑی خذف ہے خرمہرہ

سبلے مژہ تفتہ اور شالی دھان — لونگ میخک وزیر ہے پردھان

یاد ہے ذکر خواجہ میر ہے وہ — سبز کشنیز کو کہیر ہے وہ

آسیا آس اور امید بھی آس — وہ جو کھوتا ہے کہہ اوسے وستاس

قعر ہے تھاہ اور کنارہ لب — چرخ کو بول تو رہٹ لولب

جو سقرلات ہو وہی ہے نبات — نبتہ مفرد ہے جمع اوسکی نبات

تمر ہندی ہے املی حامض ترش — جو خفا ہو اوسے بھی کہہ تو ترش

سبحہ تسبیح راہ ہے جادہ — بانگ اذان جانماز سجادہ

تو مصلے نماز گاہ کو جان — بامداد اور سحر پگاہ کو جان

ہے ستارہ بھی کوکب انجم نجم — ہین ماہی سمک گیاہ انجم

ہے جو دوکان کہہ اوسے خانہ — کہہ تو بیت الخلا کو پاخانہ

خاک مٹی تراب باد ہوا — باد ہے ریح باد صرصر ہوا

ہے جو ناخوش کہین اوسے ناراض — ہے جو قینچی وہ گاز ہے مقراض

اسطقس مادہ ہی دل من ہی | تودۂ غلہ جو ہی خرمن ہی
ہی جو زنجیر سلسلہ ہی وہ (یونانی ۱۲) | ہی جو پیوستہ سلسلہ ہی وہ
مرد چالاک و چست کو کہہ اس | ہی جو ہیرا وہ ماس ہی الماس
سلخ الحیہ کینچلی ہی حبان | رایگان اور مفت ہی مجان
گرز اور مقرعہ کو لخت کہین | ہی جو ٹکڑا اوسے بھی لخت کہین
دوش منکب ہی شیشہ ہی مینا | کہہ قرابین کو قدۂ مینا
بدزبان احمق اور ہرزہ لک | درع جوشن ہی تیر ہی پیلک
نام اک ساز کا ہی زنبورہ | ہی تبرزین تبر بھی زنبورہ
بلدہ ہی پیش قبض صارم تیغ | ترک ہی خود اور جدال ستیغ
کہہ کمر کو میان میان کو نیام | اور بہت سونے والا ہی نیام
مرضعہ دایہ اناتپ ہی تب | ہی سبق درس مدرسہ مکتب
جو ہی سبزی اوسے سمجھ ترہ | بچۂ گوسپند ہی برّہ
طیلسان جو ہی کہہ اوسے توساج | اور جولاہہ کو بول تونساج
کہتے ہیں [illegible] کمان کو قاب | جو کھڑاؤن ہی کہہ اوسے قبقاب
گوشت باریک جو ہی قیمہ ہی | بانجھ عورت جو ہی عقیمہ ہی
ہی جو مرکز وہی وسط ہی حاق | ہی گہن چاند کا خسوف محاق

ہے جو سورج گہن کسوف ہے وہ	کہ بجلی کو بھی کسوف ہے وہ
منحنی خط جو ہے محیط ہے وہ	ہے جو دریا بڑا محیط ہے وہ
گوشۂ چشم کو سمجھ توماق	چلمک آتش زنان کو کہ چقماق
جمعہ آدینہ ہے سنیچر سبت	پسر شوخ کو بھی کہ تو سبت
مرتبہ کرۃ اور رسم ہے وار	ہے جو یکشنبہ کہ اوسے اتوار
ہے جمعرات پنجشنبہ خمیس	لشکر پنج رکن بھی ہے خمیس
ہے خداوند کے بھی معنی وار	ہے جو یوم الاحد وہ ہے اتوار
چارشنبہ ہے بدھ جلب ہے گل	ہے جو یوم الثلث ہے منگل
کیز کوزہ ہے پہلوان ہے پل	ہے جو بنگو اوسے سمجھ کوپل
زینہ معراج چونہ آہک ہے	ہے جو بکری وہی جو لاک ہے
ہے جو تارک تنورہ ہے وہ ترک	ہے سنان نیزہ اور رما ہے ترک
پاتلہ ہے کڑاہی حیدر شیر	ہے جو غدارہ ہین ہے شمشیر
قسم خنجر ہے دشنہ تنگ ہے لاج	ناچخ اور استخوان سنان ہے سلاج (چوڑی تلوار)
ہے کنارہ قنارہ کھان ہے کان	نوک انی بید برگ ہے پیکان
خشم غصہ ہے آبلہ ہے حماق	گاوسر گرز شش پرہ ہے چماق
ہے جو ساسم وہ آبنوس ہے یار	جو چلے ہے بہت وہ ہے سیتار

ہو کتابت نوشت نامۂ خط | عرض ہو التماس خشم سخط
بوند قطرہ ہو اور تری ہو نم | ہو جبل بت یغوث و نسر صنم
شکفتہ پژمردہ ہو بوریا ہو حصیر | دستہ مقبض بخیل بھی ہو حصیر
آبگینہ شانہ تابخانہ ہو + | اور قمطراب کتاب خانہ ہو
خاندہ سالی ہو سال ہو خوشہ | کہہ تو بھٹے کو سنبلہ خوشہ
نگہداشت تابکہیں ہو دھن ہو مال | خاشہ خاشاک روپ حسن جمال
کہہ علاجل کو جھانجھ زیر کو زیل | بم ہو مشہور اور بزرگ جزیل
ہو یک چشم اعور اور کانا | اور ضلالت جو ہو وہ بھٹکانا +
ہو چراغ مصباح جان اسکو سراج | زین گر جو ہو کہہ اوسے سراج
لیسنا شستو ہو اور سفرہ سیر | کاٹی کنجال اینڈھ ہو ہمیشر
سکتے ہیں ریشۂ قلم کو نال + | کاٹی طلب ہو منفعت ہو منال
چھکی فدنک ہو اور دم ہو دھار | ہو جو پیڑا نوالہ لسیا اودھار
شدم رولی کو بولتے ہیں رق | جسکو پورب کہیں وہ ہو مشرق
باس بادرہ ہو وہی رب ہی | ہو جو پچھم وہ سمت مغرب ہی
عکس اولٹنا کو کہہ تو نوب | دکھن اتر کو کہہ شمال و جنوب

قطعۂ تاریخ تالیف

فیض جاری ہوا مرتب جب	اوسکی تاریخ مجکو یون بہائی
تب کہا سب نے ہو نصاب عجب	فیض کا یہ رسالہ ہی بہائی
	۱۲۵۶ھ

خاتمۃ الطبع

این رسالۂ فیض جاری کہ بطرز نصاب الصبیان وخالق باری بنظر
حفظ لغات برای مبتدیان جناب حضرت مولوی حافظ میر شمس الدین محمد
صاحب المتخلص بہ فیض علیہ الرحمہ تصنیف فرمودہ بودند و قوافی ہر دو
مصراع ابیاتش بہ صنعت تجنیس الزام نمودند درین زمان محاورۂ الفاظ
ہندی خالق باری اکثر متروک شدہ لہذا رواج درس ہمین کتاب
مناسب وقت گردیدہ سابق در ۱۲۶۵ ہجری در مطبع نواب شمس الامرا
امیر کبیر بہادر طبع شدہ بود الحال آن نسخہ مطبوع طبائع اہل علم و دانش
بسبب انقضای زمان نایاب شدہ است لہذا بار دیگر زینت انطباع
می یابد مولوی صاحب موصوف در علوم عربیہ و فارسیہ یکتای
عصر بودند خصوصاً در محاورات عربی و فارسی مرجع وقت و مسند
اہل دہر ورا شعار فارسی دارد دواوین عظیمہ شان مشہور و معروف
در ملک دکن خصوصاً در بلدۂ فرخندہ بنیاد حیدرآباد حفظہا اللہ تعالی

عن الشر و الفساد ہزاران تلامذۂ جناب ممدوح موجود و لا سیما در علم عروض و بیان و بدیع ہمہ شریف و وضیع زلہ ربای مائدۂ سراسر فائدۂ حضرت موصوف ہستند و با وجود این کمالات ظاہری بالکل وارستگی از امورات دنیوی پیدا اشتند و مدام در ذکر و شغل و عبادت الٰہی و علم حقائق و تصوف مستغرق و مقتدای سالکان طریقت بودند و در ۱۲۸۳ ہجری از دار فانی انتقال نمودہ واصل حق گردیدند غفر اللہ و ادخلہ فی فرادیس الجنان بحرمۃ حبیبہ محمد المصطفےٰ نبی آخر الزمان علیہ و علی آلہ و اصحابہ الصلوات و التسلیمات ابداً من اللہ الرحمٰن

حمداً للہ ثم حمداً للہ کہ رسالۂ مذکور

در مطبع علوم مرجع منشی نول کشور مقام لکھنؤ در ماہ فروری ۱۸۸۲ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۲۹۹ ہجری لباس پوشش طبع تازہ شد